تیسری قومی اردو سماجی علوم کانگریس 2019

28 - 27 نومبر، 2019

اکیسویں صدی میں سماجی علوم- اندیشے اور چیالینجس

اردو مرکز برائے فروغ علوم

بہ شراکت

اسکول برائے فنون و سماجی علوم - مانو

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

گچی باؤلی، حیدرآباد-500032

تلنگانہ، انڈیا

دعوت برائے مقالہ جات

یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعہ 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی ہے جس کا مقصد اردو زبان کی فروغ و ترویج، روایتی اور فاصلاتی طریقہ سے اردو میڈیم میں فنی اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ ہے۔ یونیورسٹی کا ہیڈ کوارٹر حیدرآباد کے گچی باؤلی علاقے میں 200 سے زائد ایکڑ پر محیط ہے۔ سال 2009ء اور 2016 میں یونیورسٹی کو بالترتیب NAAC نے "A" گریڈ عطا کیا ہے۔

اپنے منشور کی تکمیل کے لیے گزشتہ بیس سالوں سے یونیورسٹی خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے درس و تدریس اور تحقیق کے میدان میں ایک مشن کی طرح کام کررہی ہے۔ یونیورسٹی میں مختلف کورسز اور پروگرامز کے ذریعہ بالعموم بنیادی تعلیم سے لیکر اعلیٰ تعلیم اور بالخصوص پروفیشنل، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم اردو میں فراہم کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی اپنے اسکولوں، شعبوں، مراکز اور سٹیلائٹ کیمپس اداروں میں فراہم کی جانے والی تدریسی، تحقیقی، تربیتی اور توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے سماج کی محروم آبادی کے ایک بڑے طبقے کی تعلیمی امنگوں کو پورا کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ طالبِ علموں کی قابلِ لحاظ تعداد نے مختلف شعبہ جات سے گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن اور پی ایچ ڈی تکمیل کرلی ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی 9 علاقائی مراکز، 4 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 175 تعلیمی مراکز کے ذریعہ نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے تحت کئی پروگراموں کو گھر گھر پہونچا رہی ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل طالبِ علموں کی قابل قدر تعداد مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ مزید برآں یونیورسٹی میں بہتر جنسی تناسب کے علاوہ مختلف سماجی طبقات کی نمائندگی بھی اطمینان بخش ہے۔

منتظمین کا تعارف

اردو میں اعلیٰ تعلیم اور تدریس و تحقیق کے پیشِ نظر یونیورسٹی نے اب تک تین سائنس کانگریس، بالترتیب 2017، 2018، 2019 اور دو سماجی علوم کانگریس، بالترتیب 2017 اور 2018 میں منعقد کرچکی ہے۔ اردو مرکز برائے فروغِ علوم بہ شراکت اسکول برائے فنون و سماجی علوم نے 27-28 نومبر 2019 کو تیسری قومی اردو سماجی علوم کانگریس کو منعقد کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔

اسکول برائے فنون و سماجی علوم کو 2006 میں قائم کیا گیا جس کے تحت 8 سماجی علوم کے شعبے جن میں، تعلیمِ نسواں، نظم و نسق عامہ، سوشل ورک، سیاسیات، اسلامی مطالعات، تاریخ، سماجیات اور معاشیات کے علاوہ دیگر مراکز بھی شامل ہیں۔ یہ تمام شعبہ جات تدریس و تحقیق کے عمل میں فعال ہیں۔ یونیورسٹی نے 2016 میں اردو مرکز برائے فروغِ علوم کے نام سے ایک مرکز قائم کیا ہے جس کا مقصد اردو زبان میں مختلف میدانوں کے علوم کو فروغ دینا ہے۔ مرکز کی کوشش ہوگی کہ ہر سال کم از کم سائنس و سماجی علوم پر دو قومی اردو کانگریسوں کا اہتمام کرے اور دو پیئر ریویوڈ جرائد کی اشاعت بھی عمل میں لائے۔

تیسری قومی اردو سماجی علوم کانگریس

اکیسویں صدی کے حقائق نہ صرف پیچیدہ ہیں بلکہ تیزی سے تغیر پذیر بھی ہیں۔گذرے برسوں میں انسانی زندگی کے تمام پہلو مثلاً تاریخی سیاق، معاشی ضابطے، صنفی مساوات، سیاسی عمل اور انتظامیہ کے حقائق ، فلاح و بہبود کے اقدامات، سماجی ادارے اور مذہبی معیارات ایک طرف مسائل کا شکار ہوگئے ہیں تو دوسری طرف یہ نکات بھی غور طلب ہیں کہ سماجی علوم کے ماہرین کی جانب سے پیش کردہ معلومات، علم، نظریات اور طریقہ کار عصرِ حاضر کے ان مسائل کو سمجھنے، تشریح کرنے نیز مسائل پر مبنی حقائق کو حل کرنے میں کس حد تک سودمند اور معاون ہیں؟ کیا موجودہ دور کی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور ان کا مستقل و معتبر حل نکالنے کے لیے سماجی علوم میں جدید طریقہ کار کو اپنانے اور نئے تحقیقی آلات کو ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟

چونکہ سماجی علوم کسی خلاء میں اپنا وجود نہیں رکھتے اسی لیے مسابقتی دور کے اس مجموعی سیاق میں اکیسویں صدی کے تشویشناک اور چیلنج بھرے حالات سے نمٹنے کے لیے سماجی علوم کو فطری حل پیش کرنے کی شدید ضرورت محسوس ہوتی ہے۔سماجی علوم کے ماہرین کے پیش نظر محض اکیسویں صدی کے ان چیلینجس کی نشاندہی کرنا ہی نہیں ہے جو بالخصوص عالم کاری، مذہب کی بنیاد پر پیدا کیے گئے خوف، نوقوم پرستی کے تصور یا مواصلاتی انقلاب کی وجہ سے وجود میں آئے ہیں بلکہ ان چیالنجس کی عقلی وضاحت کے ساتھ ساتھ مناسب حل پیش کرنا بھی ان کے لیے ضروری معلوم ہوتا ہے۔عصرِ حاضر کے تناظر میں یہ ناگزیر محسوس ہو رہا ہے کہ جہاں سماجی علوم میں تبدیلیاں لائی جائیں اور یہ دیکھا جائے کہ ''کیا مطالعہ کیا جائے'' اور ''کس طرح مطالعہ کیا جائے'' وہیں یہ بھی ضروری لگ رہا ہے کہ سماجی علوم کے مقاصد متعین کیے جائیں تاکہ اکیسویں صدی کے بدلتے تقاضوں کے مطابق صلاحیتوں کے فروغ میں افراد کی مدد کی جاسکے۔جبکہ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ سماجی علوم کو عصری معنویت سے بھرپور بنایا جائے تاکہ افراد کو ملک کے موثر شہریوں میں تبدیل ہونے کے مواقع حاصل ہوسکیں۔

اس حقیقت کو تسلیم کرنا ناگزیر ہے کہ اردو زبان میں ان موضوعات پر علمی مباحث اور دیگر وسائل کی کمی ہے۔لہذا اردو زبان میں مواد کی کمی کو ملحوظِ نظر رکھ کر'' تیسری قومی اردو سماجی علوم کانگریس۔2019'' کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔تاکہ اردو سے واقف سماجی علوم کے ماہرین، پالیسی ساز افراد، جہد کار، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کو ایک پلیٹ فارم مہیا کیا جاسکے اور اکیسویں صدی کے چیالنجس اور ان کے حل کے متعلق آپس میں علمی مباحث، تحقیقی نتائج نیز تجربات و مشاہدات پر تبادلہ خیال کیا جائے۔

مذکورہ کانگریس مختلف سماجی علوم کے ماہرین اور محققین کے لیے وسیع طور پر عصری موضوعات کا احاطہ کرتی ہے۔لہذا اس کانگریس کے ذیلی موضوعات مختلف شعبہ جات پر مبنی ہونگے۔جس میں تعلیمِ نسواں، نظم و نسق عامہ، سوشیل ورک، سیاسیات، اسلامک مطالعات، تاریخ، سماجیات اور معاشیات شامل ہیں۔مذکورہ کانگریس کا بنیادی موضوع اور اس سے جڑے ذیلی موضوعات اس طرح سے ہیں۔

☆ کانگریس کا موضوع: اکیسویں صدی میں سماجی علوم۔اندیشے اور چیالنجس

ذیلی موضوعات:

۱۔سماجی علوم میں تدریس و تحقیق

۲۔ عالمی سماج میں صنفی عدل اور انصاف

۳۔ اکیسویں صدی میں نظم ونسقِ عامہ: نظریہ وعمل

۴۔سوشیل ورک کے بدلتے خدوخال

۵۔سیاست اور سماجی انصاف

۶۔اسلامی معاشرے میں مذہب اور سیاست

۷۔جدید دور میں تاریخ کا مطالعہ اور تحریریں

۸۔اکیسویں صدی میں سماج، مذہب اور ثقافت

۹۔سیاسی معیشت کے مباحث

☆ مقالہ جات کی پیش کشی کے رہنمایانہ اصول

مقالہ نگاروں سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ:

- سمینار کے موضوع اور ذیلی موضوعات کے تحت نئے اور عمدہ تحقیقی مقالے تیار کیے جائیں۔
- مقالے صرف اردو زبان میں ہی قبول کئے جائیں گے۔
- مقالے کا ابتدائی خاکہ 300 الفاظ سے تجاوز نہ ہونے پائے۔
- مقالے کے ابتدائی خاکے میں موضوع کی انفرادیت، نظریاتی اور تجرباتی اساس کا ذکر ضروری ہے۔
- مقالہ کا عنوان، مقالہ نگار کا نام، یونیورسٹی اور ادارے کا پورا نام اور تفصیلی پتے کا اندراج لازمی ہے۔
- مکمل مقالہ 5000 الفاظ سے زائد نہ ہو۔
- مقالہ ان پیج اردو میں ٹائپ شدہ ہو۔

ابتدائی خاکہ ومکمل مقالہ اور اردو میں سماجی علوم کے قلمکاروں کی تفصیلات کنوینر کے مندرجہ ذیل ای۔میل پر ارسال کریں۔

nusscmanuu@gmail.com

☆ آمدورفت کا خرچ

مقالہ نگاروں کو ٹکٹ پیش کرنے کی صورت میں ٹرین کے اے سی کے تیسرے درجے کا کرایہ (Shatabdi Express, Duronto, Rajdhani Express and Spacial trains شامل نہیں ہیں) دیا جائے گا۔ایک مقالے کے لیے ایک ہی مقالہ نگار کرایے کے لیے مستحق ہوگا۔

☆ مقامی مہمان نوازی اور قیام

کانگریس کے دوران مقالہ نگاروں کو یونیورسٹی میں قیام وطعام کی سہولت فراہم کی جائے گی۔تاہم محدود قیام کا انتظام ہونے کے باعث پہلے رجسٹر کروانے والے مقالہ نگاروں کو ترجیح دی جائے گی۔

کانگریس میں شرکت کرنے کے لیے کسی قسم کی فیس مقرر نہیں کی گئی ہے۔

اہم تواریخ

ابتدائی خاکہ جمع کرنے کی آخری تاریخ	25-10-2019
ابتدائی خاکہ کی منظوری کی اطلاع	31-10-2019
مکمل مقالہ جمع کرنے کی آخری تاریخ	20-11-2019
تیسری قومی سماجی علوم کانگریس	27-28, Nov, 2019

انتظامی کمیٹی

سرپرست اعلیٰ

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، عزت مآب شیخ الجامعہ مانو

زیر سرپرستی

پروفیسر ایوب خان، نائب شیخ الجامعہ مانو

ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار مانو

چیئر پرسن اور کانگریس کنوینر

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم

وائس چیئر پرسنس، انتظامی کمیٹی

پروفیسر شاہدہ، صدر شعبۂ ویمن ایجوکیشن

پروفیسر پی۔ ایچ۔ محمد، صدر شعبۂ سماجیات

معاون کنوینر

ڈاکٹر عابد معز، کنسلٹنٹ، اردو مرکز برائے فروغ علوم

ممبران

پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر شعبۂ اکنامکس

پروفیسر شاہد، صدر شعبۂ سوشل ورک

پروفیسر فہیم اختر، صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز

پروفیسر محمد شاہد رضاء، شعبۂ سوشل ورک

ڈاکٹر کنیز زہرہ، صدر شعبۂ نظم نسق عامہ

ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ

ڈاکٹر افروز عالم، صدر شعبۂ پولیٹیکل سائنس

ڈاکٹر آمنہ تحسین، انچارج۔مرکز برائے مطالعات نسواں

ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ ویمن ایجوکیشن

ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ نظم ونسق عامہ

ڈاکٹر اے۔ناگیشور راؤ، اسسٹنٹ پروفیسر۔ ACSSEIP

ڈاکٹر محمد خورشید عالم، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ نظم ونسق عامہ

ڈاکٹر سعید، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ سماجیات

ڈاکٹر خالد پونمولا تھوڈی، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ تاریخ

ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ اسلامک اسٹڈیز

ڈاکٹر فضل الرحمٰن، اسسٹنٹ پروفیسر۔ شعبۂ اکنامکس

محترم انیس احسن اعظمی، چیف کنسلٹنٹ، CUCS

ڈاکٹر محمد جمال الدین خان۔ڈپٹی راجسٹرار، فینانس اینڈ اکاؤنٹس

محترم عابد عبدالواسع، پی آر او

محترم محمد یوسف علی، ایس او اینڈ اسسٹنٹ سکریٹری ٹو وائس چانسلر

مسٹر بی سائی کمار، گیسٹ ہاوس منیجر

رابطہ

پروفیسر ایس۔ایم۔رحمت اللہ

کنوینر: تیسری قومی سماجی علوم کانگریس

ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم

رابطے کے نمبرات: 09490377817; 040-23008327

ڈاکٹر عابد معز (معاون کنوینر) 9502044291

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

گچی باؤلی، حیدرآباد۔500032

تلنگانہ، انڈیا

ای میل: nusscmanuu@gmail.com

تیسری قومی اردو سماجی علوم کانگریس - 2019

(28 - 27 نومبر، 2019)

اردو مرکز برائے فروغِ علوم

بہ شراکت

اسکول برائے فنون و سماجی علوم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

گچی باؤلی، حیدرآباد۔500032

تلنگانہ، انڈیا

رجسٹریشن فارم

نام : ....

مشغلہ و مصروفیت : ....

تنظیم/ادارہ : ....

مکمل پتہ : ....

....

مقالے کا عنوان : ....

موبائیل نمبر : ....

ای میل : ....

کیا آپ کو قیام کی سہولت درکار ہے: ہاں / نہیں

آمد کا وقت اور تاریخ : ....

روانگی کا وقت اور تاریخ : ....

امیدوار کی دستخط